48975-جب روزہ دار دن میں سفر کرے تو اس کے لیے روزہ افطار کرنا جائز ہے

سوال

میں نے رات کو روزہ کی نیت کی اور صبح روزہ رکھا پھر دن میں مجھے سفر کرنا پڑے تو کیا میرے لیے روزہ کھولنا جائز ہے یا کہ مجھے واجبا روزہ مکمل کرنا ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

جی ہاں روزہ دار اگر دن میں سفر کرے تو امام احمد کے مسلک میں اس کے لیے روزہ کھولنا جائز ہے.

دیکھیں : المغنی (345/4)

اس کی دلیل کتاب وسنت سے ملتی ہے کتاب اللہ میں فرمان باري تعالی ہے :

.{اور جو کوئی مریض ہو یا سفر پر وہ دوسرے ایام میں گنتی مکمل کرے¬}.البقرۃ (185)

اور جو شخص دن کے کسی حصہ میں سفر کرے وہ مسافر ہے اور اس کے لیے سفر کی رخصت پر عمل کرتے ہوئے روزہ کھولنا جائز ہے.

اور سنت نبویہ میں اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے :

عبید بن جبر رحمہ اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ابو بصرہ غفاري رضی اللہ تعالی عنہ کے ساتھ رمضان المبارک کے مہینہ میں فسطاط شہر سے کشتی میں سوار ہوا جب ہم چل پڑے تو پھر ان کا کھانا لایا گیا

(اور امام احمد کی ایک روایت میں ہے کہ : جب ہم وہاں سے چل پڑے تو انہوں نے دستر خوان کا حکم دیا تو دستر خوان بچھا دیا گیا) پھر انہوں نے کہا قریب ہوجاؤ، میں کہنے لگا : کیا ہم گھر نہیں دیکھ رہے ؟ تو ابو بصرہ رضی اللہ تعالی عنہ کہنے لگے : کیا تم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے بے رغبتی کررہے ہو؟ !

مسند احمد حدیث نمبر (26690) سنن ابو داود حدیث نمبر (2412)

اور صحابی کا یہ قول کہ سنت سے یہ سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منصرف ہوتا ہے اھ عون المعبود

ابن قیم رحمہ اللہ تعالی نے "تھذیب السنن" میں کہا ہے :

اور اس میں اس قول کی دلیل پائی جاتی ہے جس نے مسافر کے لیے دن کے وقت سفر کرنے کی صورت میں روزہ کھولنا جائز قرار دیا ہے، جو کہ امام احمد رحمہ اللہ تعالی کی دو روایات میں سے ایک روایت اور عمرو بن شرحبیل، امام شعبی اور اسحاق رحمھم اللہ کا قول بھی ہے، اسے انس رحمہ اللہ تعالی سے بیان کیا ہے، اور داود اور ابن منذر رحمھما اللہ کا بھی یہی قول ہے. اھ

اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اور جب کوئی شخص دن کے کسی حصہ میں سفر کرے تو کیا اس کے لیے روزہ کھولنا جائز ہے ؟

اس میں علماء کرام کے دو قول مشہور ہیں جو کہ امام احمد سے دو روایتیں ہیں، ان میں سے زیادہ ظاہر یہ ہے کہ ایسا کرنا جائز ہے جیسا کہ سنن میں ثابت ہے کہ بعض صحابہ کرام جب روزے کی حالت میں دن کے وقت سفر کرتے تو روزہ کھول دیتے تھے، اور بیان کیا جاتا ہے کہ یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے.

اور صحیح میں نبی کریم صلی اللہ علیہ ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر میں روزہ کی نیت کی اور پھر پانی منگوا کر روزہ کھول دیا اور سب لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ رہے تھے. اھ

دیکھیں : مجموع الفتاوي (212/25) اور الشرح الممتع (217/6) بھی دیکھیں.

لیکن اس کے لیے سفر شروع کرنے اور اپنا شہر چھوڑنے سے قبل ہی روزہ کھولنا جائز نہیں، اور نہ ہی اس کے لیے یہ جائز ہے کہ وہ اپنے شہر میں ہی رہتے ہوئے روزہ کھول دے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

جب کوئی شخص دن میں سفر کرے تو اس کے لیے روزہ کھولنا جائز ہے، لیکن کیا اس کے لیے اپنی بستی اور علاقہ چھوڑنا شرط ہے ؟ یا کہ جب اس نے سفر کا ارادہ اور عزم اور کوچ کر لیا تو اس کے لیے روزہ کھولنا جائز ہے ؟

جواب :

اس مسئلہ میں سلف رحمہم اللہ کے دو قول ہیں :

اور صحیح یہی ہے کہ وہ اپنا شہر اور بستی چھوڑنے سے قبل روزہ نہیں کھول سکتا کیونکہ ابھی تک وہ مسافر نہیں لیکن اس نے سفر کی نیت کر لی ہے، اور اسی لیے اس کے لیے نماز قصر کرنا جائز نہیں جب تک وہ اپنے شہر اور بستی سے نکل نہیں جاتا، اور اسی طرح اس کے لیے بستی اور شہر سے نکلنے سے قبل روزہ کھولنا بھی جائز نہیں.

واللہ اعلم.